4814CH04

لو پھر بسنت آئی

لو پھر بسنت آئی
لو پھر بسنت آئی   پھولوں پہ رنگ لائی
چلو بے درنگ
لبِ آبِ گنگ
بجے جل ترنگ
من پر اُمنگ چھائی   پھولوں پہ رنگ لائی

© NCERT not to be republished

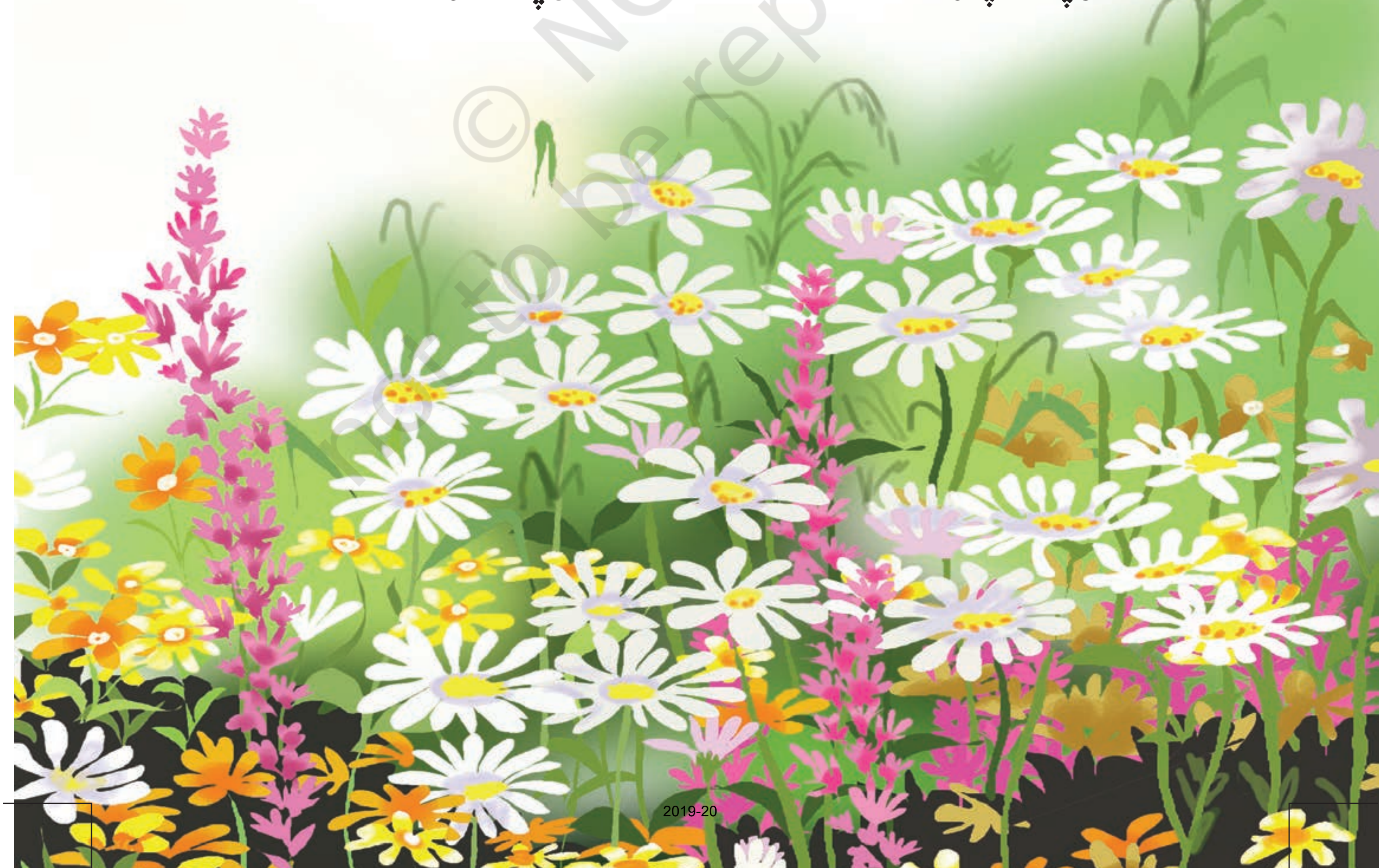

لو پھر بسنت آئی

کھیتوں کا ہر چرندہ
کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر پرندہ
کوئی گرم خیز
کوئی نغمہ ریز
سُبک اور تیز
پھر ہو گیا ہے زندہ باغوں کا ہر پرندہ
کھیتوں کا ہر چرندہ
پھولی ہوئی ہے سرسوں
پھولی ہوئی ہے سرسوں پھولی ہوئی ہے سرسوں

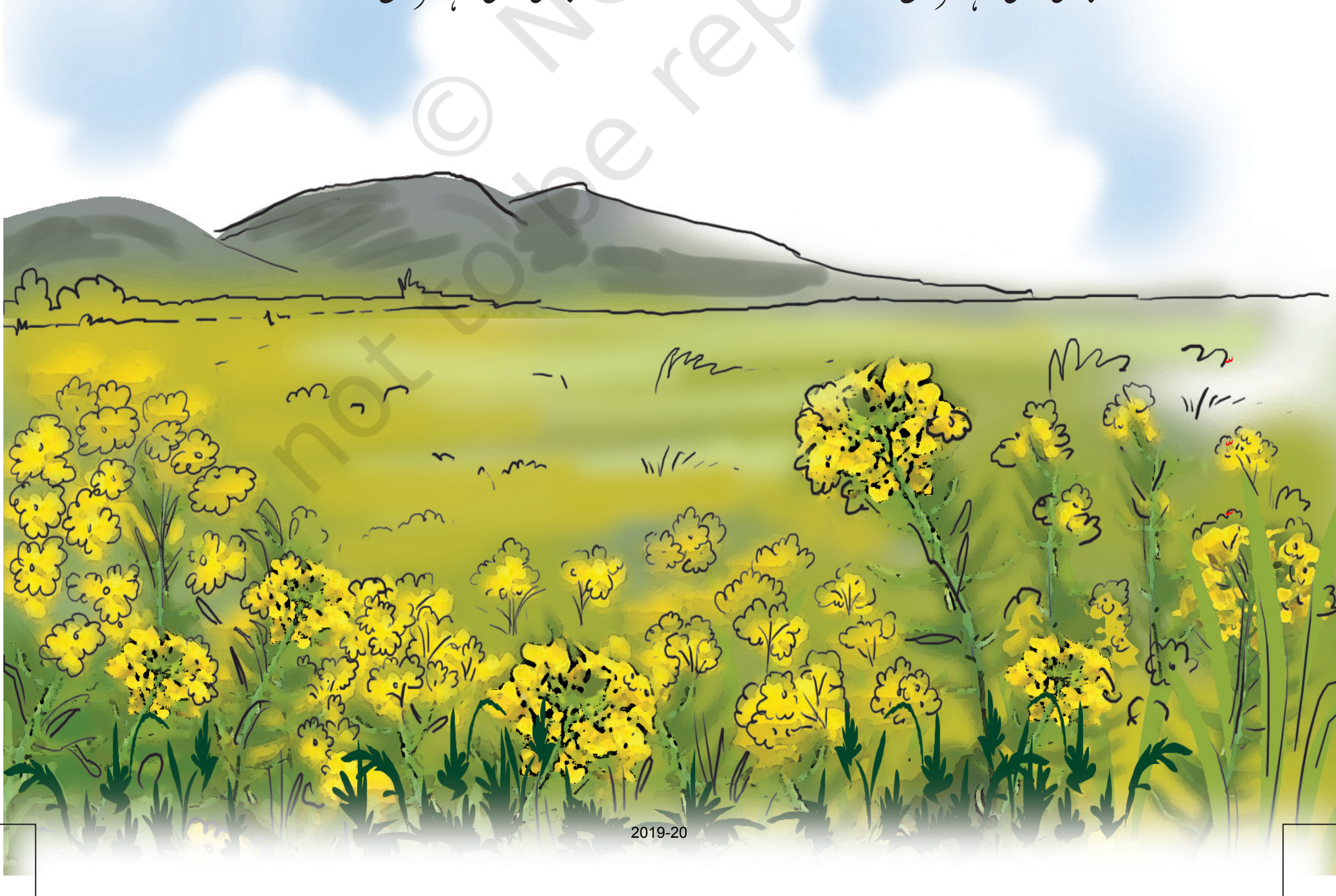

© NCERT not to be republished

نہیں کچھ بھی یاد
یونہی بامراد
یونہی شاد شاد
یونہی بامراد
یونہی شاد شاد
گویا رہے گی برسوں　　　　بھولی ہوئی ہے سرسوں
پھولی ہوئی ہے سرسوں
لو پھر بسنت آئی
لو پھر بسنت آئی　　　　پھولوں پہ رنگ لائی

(حفیظ جالندھری)

معنی یاد کیجیے

بسنت	:	ہندستان کی چھ رُتوں میں سے پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے موسمِ بہار۔ وسط مارچ سے اخیر مئی تک کا موسم
درنگ	:	دیر
بے درنگ	:	بغیر دیر کیے، بلا جھجک
لبِ آبِ گنگ	:	دریائے گنگا کے کنارے
جل ترنگ	:	ایک باجے کا نام جسے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ ہر پیالی میں پانی کی مقدار الگ الگ ہوتی ہے

© NCERT not to be republished

من	:	دل، جی
امنگ	:	جوش، ولولہ
چرندہ	:	چرنے والا
گرم خیز	:	تیز چلنے والا، یہاں مراد اچھل کود کرنے والا ہے
نغمہ ریز	:	سریلی آواز میں گانے والا، چہچہانے والا
سبک	:	ہلکا، نازک، لطیف
سرسوں	:	رائی
بامراد	:	مراد پایا ہوا، جس کی مراد پوری ہوگئی ہو
شاد	:	خوش

سوچیے اور بتایئے۔

1. بسنت آنے پر لوگ گنگا کے کنارے کیوں جانا چاہتے ہیں؟
2. بسنت میں چرند اور پرند کس حال میں ہوتے ہیں؟
3. سرسوں کون سی بات بھولی ہوئی ہے؟
4. بسنت کا موسم کب آتا ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے۔

1. کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر ....
2. گویا رہے کی برسوں بھولی ہوئی ہے ....

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

امنگ چرندہ سبک شاد بامراد

© NCERT not to be republished

عملی کام

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے ۔

ہال حال فضا فزا عام آم سدا صدا

اوپر دیے گئے لفظوں کے معنی اور املا مختلف ہیں۔ ایسے الفاظ جن کے معنی اور املا مختلف لیکن آواز ایک ہو وہ ''ہم آواز الفاظ'' کہلاتے ہیں۔ مطالعے کے دوران آنے والے ایسے الفاظ کی فہرست بنائیے۔

غور کرنے کی بات

- حفیظ جالندھری نے مناظرِ فطرت اور موسم پر بہت سے گیت اور نظمیں لکھی ہیں۔ ان نظموں کو ترنم سے پڑھا جائے تو ایک خاص لطف آتا ہے۔
- اس نظم میں لب اور آب کے ساتھ اضافت لگی ہوئی ہے۔ اضافت اس زیر کو کہتے ہیں جو دو لفظوں کے درمیان پہلے لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ غور کیجیے کہ اضافت کے استعمال کے بعد معنی کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں۔ مثلاً آبِ گنگ'' کا پانی''۔ ''لبِ آبِ گنگ'' دریائے گنگا کے کنارے آباد ہے۔

© NCERT not to be republished